پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۱۷ ذیقعدہ ۱۴۰۶ھ
۲۵ جولائی ۱۹۸۶ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۵
شمارہ نمبر ۹

ہم پاکستان کی موجودہ حکومت کے ساتھ ہیں، صدر ریگن

امریکہ پاکستان کی ہر طرح سے امداد جاری رکھے گا۔ ایک آئینی حکومت کے وزیر اعظم کی حیثیت سے جونیجو کی وائٹ ہاؤس میں موجودگی لیاقت علی کے خواب کی تعبیر ہے

افغانستان پر روس کے قبضے کی راہ میں واحد رکاوٹ پاکستان ہے

امریکہ کے سرکاری دورے پر پہنچنے پر وائٹ ہاؤس میں وزیر اعظم جونیجو کا شاندار استقبال

پاکستان کے وزیر اعظم محمد خان جونیجو وائٹ ہاؤس میں صدر ریگن کے ساتھ ۔۔۔ استقبالیہ ۔۔۔

ہم امریکی نہیں صحیح اسلام چاہتے ہیں: مولانا نورانی

راجہ ظفر الحق وزیر اعظم کے سیاسی مشیر ہو گئے

لنڈی کوتل میں بم کا خوفناک دھماکہ، ۴ بچے ہلاک

بچوں نے بوبی ٹریپ کو کھلونا سمجھ کر اٹھا لیا تھا

تین بچے موقع پر ہلاک ہو گئے، ایک نے اسپتال میں دم توڑ دیا

پولیس ناکام ہوئی تو سندھ میں فوج طلب کر لی جائے گی

عوام کے تعاون سے کچھ کامیابی ہوئی ہے ۔ وزیر اعلیٰ غوث علی شاہ

سولارز کی تازہ شرانگیزی

کیلی فورنیا میں پاکستانی خاندان

سمندر کی لہروں کی نذر ہو گیا

پاکستان نے بھارت سے ملحقہ سرحدی علاقے میں داخلے پر پابندی لگا دی

کھرڑے کے پیچھے سلیم گیلانی کے جہان میں

خواتین کا صفحہ

چادر، چار دیواری اور چاندنی

بشریٰ رحمٰن

"نقوش" کے خالق، خالق حقیقی سے جا ملے۔ [illegible]

[illegible]

نقوش محترم

[illegible]

[illegible]

ایڈز مچھروں کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے

[illegible]

آپ کے مسائل

سیہ کھیل اچھا نہیں

[illegible]

میں لڑکا بننا چاہتی ہوں

[illegible]

دو بیٹیوں کی فکر نے میرے شوہر کو دل کا مریض بنا دیا ہے

[illegible]

کانوں میں سیٹیاں

[illegible]

تازہ بہ تازہ

محمد طفیل کے انتقال پر اظہار تعزیت

[illegible]

حبیب جالب کی وجہ سے!

[illegible]

ستارہ کا خاص نمبر

[illegible]

MALVERN
PRINTING PRESS
(416) 291-1137

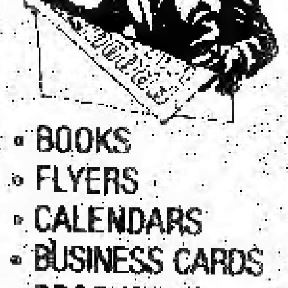

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H3

ملورن پرنٹنگ پریس

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ — ٹورانٹو

الہلال

ثابت قدمی کا بدلہ

"یہ وہ لوگ (ایمان لانے والے) ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائے گا ان ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے دکھائی۔ وہ برائی کو بھلائی سے رفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔" (القصص : ۵۴)

فجر کی سنتوں کی تاکید

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ فجر کی دو رکعت سنت نہ چھوڑو اگرچہ حالت یہ ہو کہ گھوڑے تم کو روندتے ہوں (یعنی اگر تم سفر میں ہو اور گھوڑوں کی پشت پر تیزی سے منزلیں طے کر رہے ہو تب بھی فجر کی سنتیں نہ چھوڑو) (سنن ابی داؤد)

بھارتی مسلمانوں کے قتل عام پر شاموشی بہتا بے ضمیری ہے

اوپر کی تصویر میں احمد آباد کے باہر کیمپ میں زخمی مسلمان بچے اور نیچے چاقو زنی سے ہلاک شدہ مسلمان

آگ اور خون

خشخشی ڈاڑھی والے عبدالحئی چھیپا ٹورانٹو کی مسلمان کمیونٹی کے ایک جانے پہچانے تاجر ہیں۔ وہ بھارتی صوبے گجرات سے ترک وطن کر کے کوئی پندرہ برس پہلے یہاں آ گئے تھے۔ اس سال جون کے آخر میں وہ پہلی بار وطن واپس گئے۔ وہاں پہنچے، احمد آباد اور نوساری میں کوئی تین ہفتے وہ گزار آئے ہیں۔ ان کے اس قیام کے دوران وہاں احمد آباد اور صوبہ گجرات کے دوسرے شہروں میں ہولناک مسلم کش فسادات ہوئے۔ سینکڑوں مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا۔ کروڑوں کی مسلم املاک تباہ کی گئیں۔ اور یہ سب کچھ بھارتی پولیس اور ۱۲ ہزار مسلح افراد پر مشتمل سیکیورٹی فورس کی موجودگی میں ہوا جنہیں بلوائیوں کو دیکھتے ہی گولی مار دینے کا حکم تھا۔ صوبہ گجرات میں اب تک سینکڑوں افراد زخمی اور ہلاک ہو چکے ہیں۔ جن میں سے اکثریت مسلمانوں کی ہے۔

احمد آباد میں احمد قریشی کے گھر پر جب ہندو بلوائیوں نے حملہ کیا تو وہ اس وقت اپنے گھر کی بالکنی میں تھا۔ بلوائیوں کا مسلح اژدہام دیکھ کر وہ وہیں دبک گیا۔ تھوڑی دیر بعد جب اس نے بالکنی سے جھانک کر باہر دیکھا تو اس کی بوڑھی ماں، بہن، ایک بھائی، بیوی اور دو سالہ بچے کو گھر سے گھسیٹ کر باہر لائے جا چکے تھے اور ان پر مٹی کا تیل چھڑکا جا رہا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ بھڑک اٹھی اور اس کا سارا خاندان اس کی آنکھوں کے سامنے تڑپ تڑپ کر جل گیا — وہ گنگ کھڑا دیکھتا رہا۔

اس واقعے کے دو دن بعد دو پچیس سالہ مسلم نوجوان زخمیوں کی تیمارداری کے لیے ہسپتال گئے تو وہاں بھی ہندو بلوائیوں کے غول نے ان کا پیچھا کیا۔ جب وہ اپنی جان بچانے کے لیے سیڑھیوں سے ہوتے ہوئے ہسپتال کی دوسری منزل تک چلے گئے تو غنڈے بھی ان کے پیچھے آ گئے۔ انہیں پکڑ کر اتنا مارا گیا کہ وہ بے ہوش ہو گئے۔ اسی حالت میں انہیں دوسری منزل سے نیچے پھینک دیا گیا۔ جہاں ان پر مٹی کا تیل ڈال کر آگ لگا دی گئی۔ ہسپتال کا عملہ، پولیس اور دوسرے لوگ مسلمانوں کو زندہ جلائے جانے کا یہ تماشہ دیکھتے رہے۔

۴۴ سالہ جعفرانی ایک بس میں سوار تھیں۔ جب سنگھی غنڈوں نے ان کے لباس سے پہچان لیا کہ وہ مسلمان ہیں۔ انہوں نے اپنے گندے ہاتھوں اور تیز بلیڈوں سے ان کے کپڑے چاک کرنے شروع کر دیئے۔ وہ چلتی بس سے جان بچا کر کود پڑیں۔ اب ان کے سینے، بازوؤں اور پیٹ پر بڑے بڑے گھاؤ ہیں — احمد آباد میں ایسے اور بھی کئی واقعات ہوئے۔ مسلمانوں کو زندہ نذر آتش کرنے کی متعدد وارداتیں ہوئیں۔ ضلع بڑودہ میں بھی یہی کچھ کیا گیا۔

مگر عبدالحئی چھیپا کو عالم زیب کے مرنے کا سب سے زیادہ دکھ ہے۔ وہ بمبئی کا ایک مشہور دادا تھا۔ اس کے علاقے میں مجال نہ تھی کہ کوئی مسلمانوں پر ٹیڑھی نگاہ بھی ڈال سکے۔ پچھلے سال جب اسے احمد آباد میں مسلمانوں پر ظلم و ستم کی اندوہناک خبریں ملیں تو وہ بمبئی چھوڑ کر احمد آباد چلا آیا۔ وہ جب تک احمد آباد میں رہا کسی پولیس والے کی جرأت نہ تھی کہ سنگھی یا کسی اور انتہا پسند فاشسٹ ہندو کو محلے میں گھس کر وہ فساد کرا سکیں۔ اس طرح مسلمان چند دن سکون سے گزار سکے۔ مگر ایک دن عالم زیب کو اطلاع دی گئی کہ سوریت میں جو کہ احمد آباد سے تقریباً ایک سو میل دور ہے، ایک مسلمان عورت پر زیادتی ہوئی ہے۔ جب وہ وہاں پہنچا تو پولیس اس کی تاک میں تھی۔ اس کے وہاں پہنچتے ہی پولیس نے اس پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ کہتے ہیں کہ اس مرد خدا نے تمام گولیاں اپنے سینے پر کھائیں۔ اس کی پیٹھ پر ایک بھی گولی کا نشان نہیں تھا!

عالم زیب کی شہادت کے بعد پولیس نے احمد آباد کے مسلمانوں کے گھروں میں اسلحے کی موجودگی کے بہانے چھان بین کر کے مسلمانوں میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ مگر اسلحہ کہیں نہ ملا۔ پھر ایک سوچی سمجھی سکیم کے تحت جولائی کے شروع میں رتھ یاترا کے جلوس پر مسلمانوں کی طرف سے پتھراؤ ہونے کا بہانہ بنا کر فسادات کا آغاز ہوا۔ حالانکہ پتھراؤ کرنے والے بھی ہندو ہی تھے جنہیں بعد میں پکڑ لیا گیا تھا۔

عالم زیب بھارت میں مسلمانوں کی مدافعت اور جرأت کا ایک نشان تھا۔ بہادری کے ایسے نمونے مسلمانوں میں پیدا ہوتے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔ وہ وقتی طور پر مقامی جن سنگھی، راشٹریہ سیوک سنگھی اور دوسرے غنڈوں کے ساتھ مردانہ وار مقابلہ کرتے رہیں گے۔ مگر بھارت میں مسلمانوں کی اصل دشمن وہ انتہا پسند تنظیمیں نہیں بلکہ وہ طاقتور اور اعلیٰ حکمران طبقہ ہے جس کا تعصب ہندوستان میں کسی بھی غیر ہندو اقلیت کو قبول نہیں کر سکتا۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق ۱۹۴۷ء سے اب تک بھارت میں تیس ہزار سے زائد مسلم کش فسادات ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں مسلمان شہید اور زخمی ہوئے ہیں۔ جہاں جہاں مسلمان مالی اور صنعتی اعتبار سے خوشحال تھے وہاں ان کے کاروبار اور ان کی املاک کو نذر آتش کر کے ان کا معاشی اور سیاسی استحصال کیا گیا۔ در اصل بھارت میں مسلم کش فسادات آئے دن کا معمول ہیں۔ مسلمانوں کو جلانا،

ان کے بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کے خون کی ہولی کھیلنا معمولی بات بن کر رہ گئی ہے۔ مسلم خون ارزاں ہو گیا ہے۔ آج مسلمانوں کا کوئی پرسان حال نہیں۔ چالیس سے زیادہ مسلم ممالک کی برادری میں کہیں بھی احتجاج نہیں کیا جاتا، بلکہ کئی مسلم ملکوں سے بھارت تجارتی اور مالی مفادات حاصل کر رہا ہے۔ مگر کہیں بھی بھارتی مسلمانوں کے تحفظ کی بات نہیں رکھی جاتی۔ ہر طرف خاموشی ہی خاموشی ہے!

ہمارے عظیم لیڈر اور راہ نما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔ اگر جسم کا ایک حصہ دکھتا ہے تو سارا جسم درد محسوس کرتا ہے۔

جب احمد آباد میں احمد قریشی کی ماں، بہن، بھائی، بیوی اور دو سالہ بچہ زندہ جل رہا تھا تو کیا ان کے درد کی شدت آپ نے محسوس کی ——؟

لطف الرحمٰن (?)

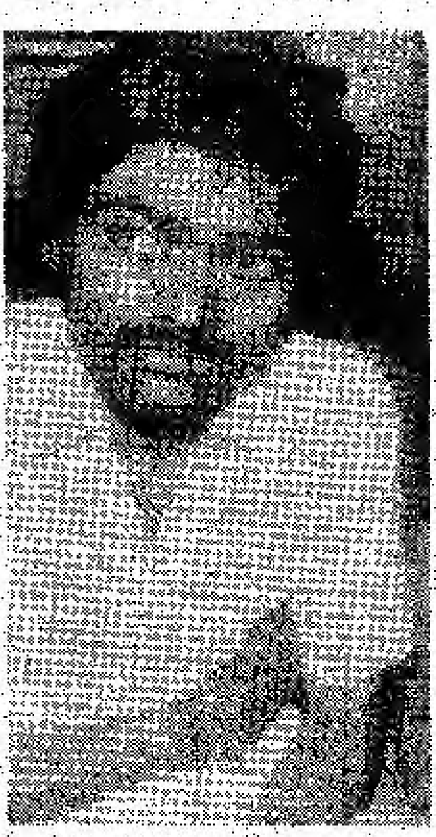

سوگوار احمد قریشی جس کی آنکھوں کے سامنے اس کی ماں، بہن، بھائی، بیوی اور دو سالہ بچے زندہ جلا دیا گیا۔

فرمانِ رسول ﷺ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے دریافت کیا کہ "اے اللہ کے پیغمبر! بتلایئے کہ آدمیوں میں کون زیادہ ہوشیار اور دور اندیش ہے؟" آپ نے ارشاد فرمایا "وہ جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہے اور موت کے لئے زیادہ سے زیادہ تیاری کرتا ہے۔ جو لوگ ایسے ہیں وہی دانشمند اور ہوشیار ہیں۔ انہوں نے دنیا کی عزت بھی حاصل کی اور آخرت کا اعزاز و اکرام بھی"۔ (طبرانی)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "ہوشیار اور توانا ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت کے بعد کے لئے (یعنی آخرت کی نجات و کامیابی کے لئے) عمل کرے اور نادان و ناتواں وہ ہے جو اپنے آپ کو اپنی خواہشات نفس کا تابع کر دے (اور بجائے احکام خداوندی کے اپنے نفس کے تقاضوں پر چلے) اور اللہ سے امیدیں باندھے"۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

جفا اور وفا کے معرکے

خلیفہ منصور عباسی کا واقعہ ہے، چونکہ اس کے ہاتھ خون سے رنگین تھے حضرت امام ابوحنیفہؒ اس کی حکومت کو سخت ناپسند کرتے تھے۔ اور مخالفین حکومت کی حمایت کرتے تھے۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ کا اثر لوگوں پر بہت تھا۔ اسی لیے منصور عباسی ان کو ڈرانے یا خریدنے کی فکر میں لگا رہتا تھا۔ مگر عوامی اثر کے ڈر سے ان پر براہ راست ہاتھ نہ ڈال سکتا تھا۔ چنانچہ اس نے ایک سازش کی۔ آپ کو دربار میں طلب کیا اور قاضی القضاۃ کا عہدہ پیش کیا۔ مگر آپ نے واضح طور پر اس پیشکش کو ٹھکراتے ہوئے کہا۔

"جس حکومت کا بادشاہ انصاف در شہنشاہ اس حکومت کا قاضی رعایا کے ساتھ کیا خاک انصاف کر سکتا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو میں یہ عہدہ قبول کر کے حق و صداقت کی بات کہنے سے باز آ جاؤں اور اپنے ضمیر کی آزادی قربان کر دوں۔ عوام کے حقوق کی وکالت نہ کروں۔ مجھے تمہارے عہدہ سے زیادہ خلق خدا کی بہتری منظور ہے۔ میں تمہاری خلافت میں یہ عہدہ قبول نہیں کروں گا۔"

اس جواب کو خلیفہ نے اپنی توہین سمجھا اور آپ کو جیل میں ڈال دیا۔ قید کرنے کے بعد بھی اس نے اپنی کوششیں جاری رکھیں کہ کسی طرح امام صاحب عہدہ قبول کر لیں۔ اس نے قاصد پر قاصد بھیجے مگر امام صاحب نے گردن جھکانے سے صاف انکار کر دیا۔ آپ نے ساری عمر قید میں گزار دی۔ تاریخ دہرا رہی ہے۔

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

مسکرایئے

☆ ...... مہمان خاتون میزبان سے ...... آپ کو یہاں آئے ہوئے کافی دن گزر چکے ہیں لیکن اپنے گھر والوں کی کوئی خبر نہیں۔

میزبان ...... جناب کی نوازش کہ یاد دلایا ...... میں ابھی خط لکھ کر ان کو یہاں بلوا لیتا ہوں۔

☆ ...... ایک آدم خور قبائلی نے دوسرے قبائلی سے کہا۔ تمہارے گوشت سے تمہاری بیوی کو بہت ضرور پسند آئیگا۔ دوسرے قبائلی نے جواب دیا ہاں کیوں نہیں میری بیوی کی ...؟

PRINT
(416
BOO
FLYE
CALL
BUSI
BRO
INVO
LETT
FREE
FAST

پاکستان میں توہین رسالتؐ پر موت یا عمر قید کی سزا کا قانون منظور ہوگیا

وزراء اپنا سرمایہ بیرون ملک منتقل کررہے ہیں، پروفیسر غفور

فرقہ واریت کی بنیاد پر منتخب ہونے والے ارکان اسمبلی مسلمانوں کو آپس میں لڑا رہے ہیں

امت مسلمہ کا اتحاد فرقہ و مسالک یا کسی شہر سے عقیدت پر نہیں، لیاقت اللہ

پروفیسر غفور احمد نے کہا کہ گذشتہ انتخابات میں فرقہ واریت کی بنیاد پر منتخب ہونے والے ارکان اسمبلی بھی نوٹ کھسوٹ میں مصروف ہیں عوام کو ان کے کردار و اعمال کا جائزہ لینا چاہیے یہ لوگوں کو فرقہ واریت کے جنون میں مبتلا کرکے آپس میں [illegible]

کراچی — اشاعت و پریس رپورٹر جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر پروفیسر غفور احمد نے کہا ہے کہ [illegible]

[illegible]

اسلام آباد میں شریعت بل کی حمایت میں مظاہرے کے موقع پر مظاہرین بینر اٹھائے ہوئے ہیں۔

خواجہ خیرالدین نے ایم آر ڈی کے سیکریٹری جنرل کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا

کراچی — خواجہ خیرالدین نے تحریک بحالی جمہوریت (ایم آر ڈی) کے سیکریٹری جنرل کے عہدے سے اپنے استعفیٰ کی تصدیق کردی [illegible]

شریعت بل کی حمایت میں مظاہرہ کرنے والے ۳۰ علماء اور مظاہرین کے خلاف مقدمات درج کرلیے گئے

راولپنڈی — نمائندہ جسارت، اسلام آباد پولیس نے [illegible]

[illegible]

جگ جیون رام انتقال کرگئے

بھارت میں تین دن سوگ منایا جائے گا

نئی دہلی — [illegible]

[illegible]

خنزیر کا گوشت جگر کی بیماری کا سبب ہے

[illegible]

زیارت کو ضلع کا درجہ دے دیا گیا

کوئٹہ — نمائندہ جسارت، وزیر اعلیٰ بلوچستان جام میر غلام قادر خان نے [illegible]

"میرے ساتھ انصاف کیا جائے"

اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو کھر کا تار

لاہور — [illegible]

اپنے تمام مقدمات کی سماعت مسلمان جج کی عدالت میں ہوگی!

قومی اسمبلی میں تعزیرات پاکستان اور فوجداری قانون میں ترمیم کے بل کی متفقہ منظوری دی گئی

اسلام آباد — پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک بل منظور کرلیا ہے جس کے تحت رسول اکرمؐ کی شان میں گستاخی کرنے والے کو سزائے موت دی جائے گی [illegible]

[illegible]

بے نظیر نے نیوز ویک کو ۱۰ کروڑ روپے ہرجانے کا نوٹس دیدیا

پاکستان کی ایک اعلیٰ شخصیت کو بھی رجسٹری کے ذریعے ازالہ حیثیت عرفی کا نوٹس بھیجا گیا ہے

اسلام آباد — پاکستان پیپلز پارٹی کی [illegible]

[illegible]

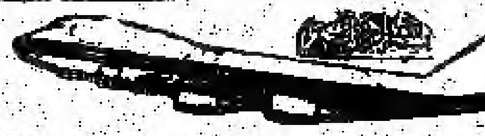

IATA

قابل اعتماد ادارہ

سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ فرمائیں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں

تازہ سبزیاں ۔ دالیں

Madina HALAL meat and Grocery

East-West, Middle East Grocery and Spices

1063 DANFORTH AVE.
(BESIDE MADINA MOSQUE)
TORONTO, ONT. PH: 461-0404

لاکھوں افغان مہاجرین نے پاکستانی شہریت حاصل کر لی

پاکستان اور فوج کے خلاف نفرت پھیلانے پر غفار خان، جی ایم سید، ممتاز بھٹو، حمید کھوڑو، محمود الحق عثمانی، امداد محمد شاہ اور حسن فیروز کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے

حکومت اسلام کے نام کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کر رہی ہے۔ اصغر خان

پاکستان کا موجودہ استحصالی نظام برطانوی راج کی دین ہے

اصغر خان

بھارتی مسلمانوں کا قتل عام قیام پاکستان کے نظریہ کو صحیح ثابت کرتا ہے۔ نذر الرحیم

عالمی اسلامی ادارے مسلمانوں پر مظالم پر آنکھیں بند نہ کریں۔ اس صورتحال سے پاک بھارت تعلقات متاثر ہوں گے

پگڑی اتار کر ہیلمٹ پہنو ورنہ نوکری چھوڑ دو

پاکستان میں اردو کی ترویج

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

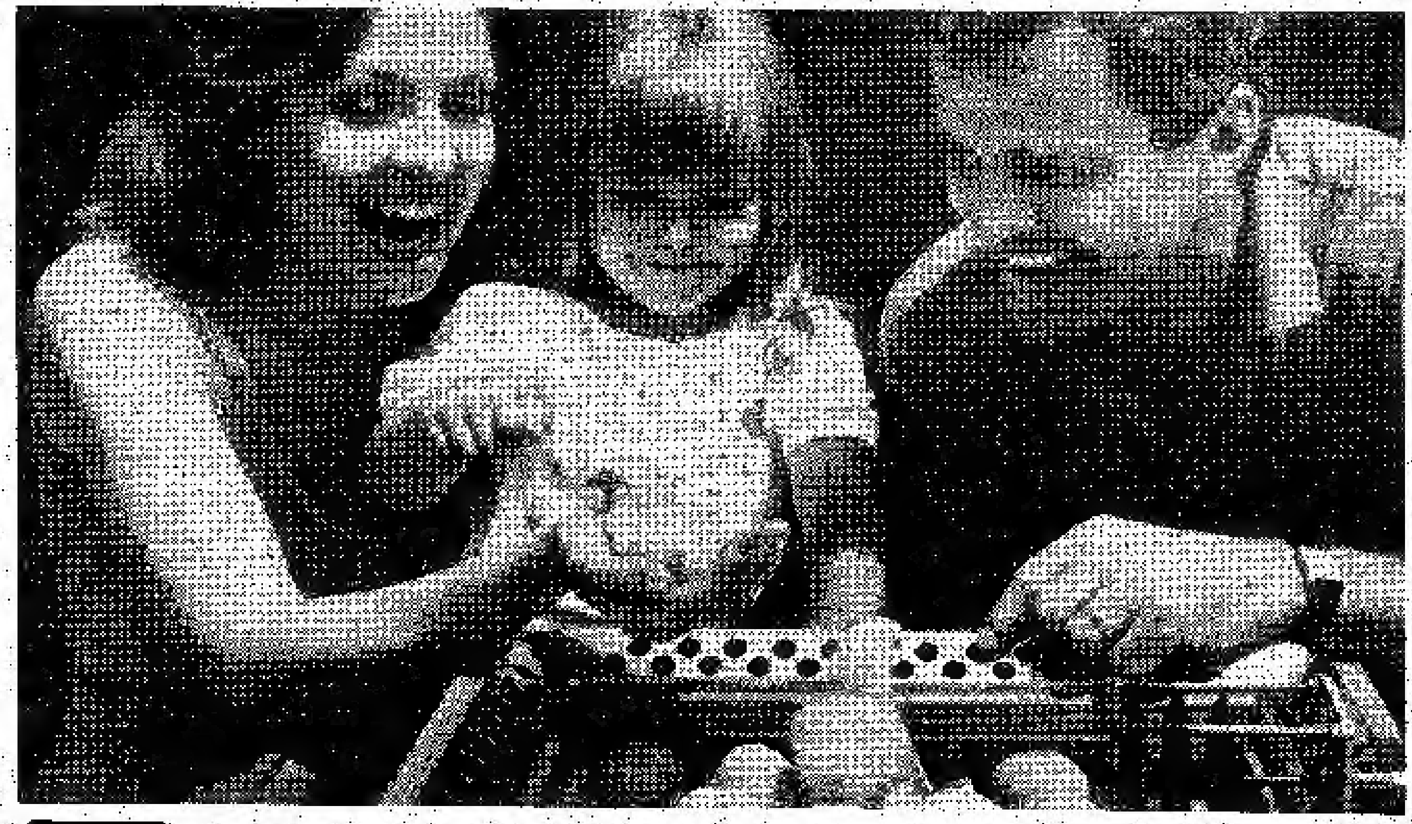

The Science of Farming is a day full of fun.

بعض انڈوں کا رنگ بھورا اور بعض کا سفید کیوں ہوتا ہے؟ کیا جانوروں کے فضلے سے توانائی پیدا کی جا سکتی ہے؟ ایک بھینسا کس طرح پچاس ہزار بچھڑوں کا باپ بن سکتا ہے؟

اس قسم کے خیال انگیز سوالات کا جواب آپ کو کہاں سے مل سکتا ہے؟ کھیت سے غذا کے بارے میں ہونے والی نمائش سے یا انٹاریو سائنس سنٹر سے؟

اگر آپ آج کی اعلیٰ ٹکنالوجی پر مشتمل زراعت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں تو انٹاریو سائنس سنٹر کے "دی فارم" پر تشریف لائیے جو اب سے ۲ نومبر تک ہر روز کھلا رہے گا۔ مزید معلومات کے لیے (416) 429-4423 پر فون کیجیے۔

FOOD
March 6 - November 2, 1986

TAKE THE FAMILY TO THE FARM
AT THE ONTARIO SCIENCE CENTRE.
Don Mills Road at Eglinton Avenue East, Toronto.

Ontario
Ministry of Agriculture and Food

EID AL-ADHA PRAYERS

A number of Mosques in Metro Area are coordinating their efforts to celebrate Eid al-Adha on the same day.

According to astronomical data, the new moon will be born on August 5 at 1436 EDT Toronto. At the time of sunset it will be less than 7 hours old and thus not likely to be visible. New Moon will insha'Allah be visible on **August 6** and Eid al-Adha will therefore be on:

SATURDAY AUGUST 16

For further information, Contact:
Croatian Islamic Cent. 225-8336
Madinah Mosque 465-7833
Islamic Cent. of Peel 676-9327
Caledonia Islamic Cent. 429-7923

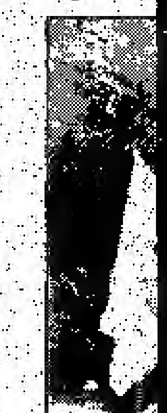

بھارت نے پاکستان کے خلاف دلچسپ میچ ایک وکٹ سے جیت لیا

پاکستانی ٹیم نے ۴۰ اوورز میں ۱۹۵ رنز بنائے عمران نے کپل دیو کے ایک اوور میں چار چھکے لگائے

منندر سنگھ مین آف دی میچ بہترین بولر وسیم اکرم بہترین بیٹسمین سلیم ملک رہے

بہترین فیلڈنگ کا انعام بھارتی ٹیم کو ملا۔ میرو گراؤنڈ تماشائیوں سے کچھا کھچ بھرا ہوا تھا

عمران خان ۔ ایک اوور میں چار چھکے

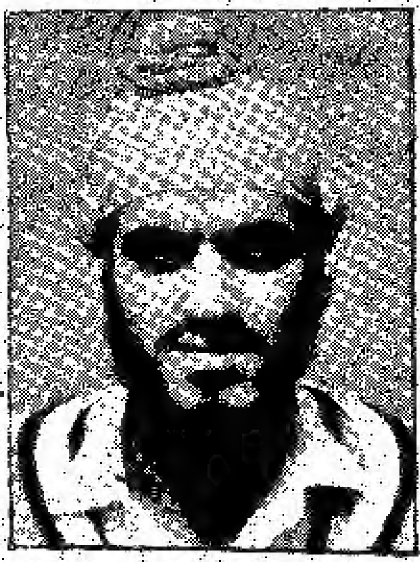

منندر سنگھ ۔ مین آف دی میچ

پاکستان کے خلاف ورلڈ الیون کی قیادت ہیڈلی کریں گے

میرو ٹیسٹ کرکٹ میچ کی جھلکیاں

سلسلۂ ہدایت

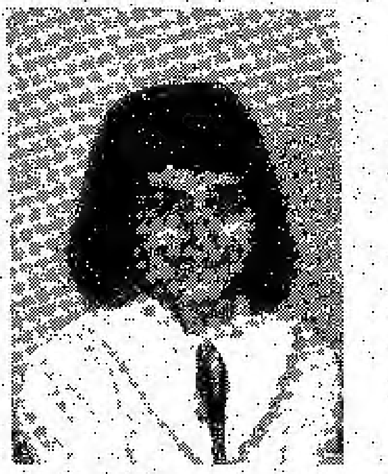

سکاربرو کی سادات سالہ افشاں حسین دختر نصیر حسین صاحب نے کلام پاک کا مطالعہ دور اپنے استاد قاضی امین بنگش کی زیرِ نگرانی ختم کر لیا ہے۔ نصیر حسین اور سعیدہ نصیر کو ادارہ "الہلال" کی جانب سے مبارکباد۔

عمران خان کا بولنگ میں ۵ واں نمبر

بریڈمین نے کرکٹ سے اپنا آخری تعلق بھی توڑ دیا

You have much going for you with

RAZA KIZILBASH

- I bring to my work 10 years of experience;
- I am an active community social worker;
- You need someone who not only understands your needs but will also work to protect them.
- You can contact me at any time to discuss your particular needs, whether you are selling or buying.

LET A FRIENDLY PROFESSIONAL HELP YOU

ROBERT CASE Realty Limited

Bus: (416) 751-6533 — Res: (416) 751-8151

Complete Collision Service

- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

CALL

MOHAMMAD MUNIR

759-5810

(Res: 266-6428)

M & D

AUTO BODY REPAIR

260 MIDWEST RD., UNIT 5

SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف دس ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

Advertisement No.......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۶۴): دو خوبصورت اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بہنوں کے لیے شمالی امریکہ کے تعلیم پائے ہوئے، مہذب گھرانے کے اندرون ۳۰ سال عمر کے لڑکوں کے رشتے درکار ہیں۔

★

اشتہار نمبر (۶۵): یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم یافتہ پاکستانی مسلم دوشیزہ "کینیڈین سٹیزن" کے لیے تعلیم یافتہ پروفیشنل لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۶۶): اثنا عشری گھرانے کے سید، تعلیم یافتہ اور معقول ملازمت پر فائز لڑکے کے لیے پروفیشنل، اندرون ۲۵ سال عمر کی قبول صورت لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکا کینیڈا میں سکونت پذیر ہے۔

★

اشتہار نمبر (۶۷): حیدرآباد دکن میں مقیم سنت الجماعت گھرانے کے لڑکوں کے لیے نارتھ امریکہ میں قیام پذیر گھرانوں کی لڑکیوں کے رشتے مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لیے اپنے فون نمبر سے مطلع فرمائیے۔

★

اشتہار نمبر (۶۸): ہندوستانی مسلمان گھرانے کی "کینیڈین شہریت" رکھنے والی لڑکی کے لیے امریکی سیٹیزن، تعلیم یافتہ، شریف النفس، سنی مسلمان لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ صرف ہندوستان سے تعلق رکھنے والے توجہ فرمائیں۔

دیسی کپڑوں کی سلوائی

زنانہ و مردانہ شلوار قمیض، کرتے پاجامے، چوڑی دار پاجامے، میکسی، غرارہ، بچوں کی فراکیں اور دیگر کپڑوں کی ماہرانہ سلوائی واجبی داموں پر کروانے کے لیے فون کیجئے:

(416) 494-6532
292-6899

ادب و ثقافت

فراق گورکھپوری

میر تقی میر سے تین سو میل پیچھے ہیں

بھارت کے ممتاز نقاد شمس الرحمان فاروقی بقول انتظار حسین ایک غیر ادبی راستے سے پاکستان آئے، اسی غیر ادبی راستے سے لاہور پہنچے، اس شہر کے نمائندہ ادیبوں سے ملاقات کی اور پھر جس راستے سے آئے تھے اسی راستے سے واپس ہندوستان چلے گئے۔ انہوں نے زیادہ وقت تو اسلام آباد میں گزارا جہاں وہ سارک کی ایک کانفرنس میں بھارت کی طرف سے شرکت کر رہے تھے۔ اسے فاروقی صاحب کے سفر پاکستان کا غیر ادبی حصہ تصور کیجئے، ان کا ادبی سفر تو صرف ۴۸ گھنٹوں کا تھا اور یہ وقت انہوں نے لاہور کے ادیبوں کے ساتھ گزارا۔ اسی سفر نے زیادہ ہنگامہ پیدا کیا۔ ابھی یہ ہنگامہ زیادہ سرد نہیں ہوا تھا کہ ایک مقامی اخبار نے ان کا وہ انٹرویو چھاپ دیا جو ان کے قیام لاہور کے دوران ریکارڈ کیا گیا تھا اور اب یوں سمجھئے کہ ایک نئے ہنگامے کی ابتدا ہو گئی ہے۔ کالم نگاروں نے قلم اٹھا لئے ہیں اور وہ سب اپنے اپنے ذوق و ظرف کے مطابق اپنا ردعمل ظاہر کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ردعمل کی بات تو بعد میں ہوگی، پہلے دیکھئے کہ فاروقی صاحب نے کیا شوشے چھوڑے۔ واضح رہے کہ انٹرویو کرنے والوں میں ڈاکٹر وزیر آغا بھی تھے، انتظار حسین بھی، ڈاکٹر آغا سہیل، ڈاکٹر سلیم اختر، انور سدید، احمد ظفر اور اصغر ندیم سید بھی۔ لیکن اکسا دینے والے متنازعہ سوالات سہارے کے سامنے حسن رضوی نے کئے تھے۔ آپ اسے یہ جانو بھی کہہ سکتے ہیں جو بحث کو دیا سلائی دکھاتی ہے اور آپ تماشہ دیکھنے کے لئے پرے جا کھڑے ہوتے ہیں۔

فراق گورکھپوری کی غزل کا سوال اٹھا تو فاروقی صاحب نے کہا، فراق صاحب غزل کے لوازم کو پورا نہیں کرتے۔ فراق صاحب کے ہاں اچھا مصرعہ تو مل جاتا ہے لیکن دوسرا مصرعہ جب شعر میں ڈھلتا ہے تو وہ اس میں غیر متوازن ہو جاتا ہے، دو مصرعوں میں ربط کا فقدان ہو جاتا ہے۔ ان کی شاعری کیفیت کے لحاظ سے اچھی ہے لیکن اس میں سخن آفرینی اور گہرائی بہت کم ہے۔ وہ تشبیہ کو ٹھونک بجا کر تراشنے سے پکڑیں پٹے سمجھتے ہیں، اس لئے میرے خیال میں احمد مشتاق اور ناصر کاظمی غزل کے بنیادی تقاضوں کو فراق صاحب سے بہتر طور پر ادا کرتے ہیں۔

وارث علوی نے ایک دفعہ رائے دی تھی کہ انور سجاد جگن ناتھ آزاد کا درجہ رکھتے ہیں جیسے باقر مہدی اور بلراج مینرا کھینچے رہے ہیں، اس پر شمس الرحمان فاروقی نے کہا تھا کہ باقر مہدی اور بلراج مینرا دلدل میں کھلے ہیں اور

لاهورما

ڈاکٹر فلانیس

سجاد تو کنول کا پھول ہے۔ فاروقی صاحب نے اس بیان کی وضاحت کی کہ باقر مہدی نے بہت پڑھا ہے لیکن اپنے پڑھے کو مکمل طور پر استعمال نہیں کر سکے اور بلراج مینرا تو نقاد ہے ہی نہیں، اسی بنا پر میں نے انہیں دلدل کہا تھا۔ وارث علوی سمجھتے ہیں کہ تحریر میں شگفتگی پیدا کرنے کے لئے جملے، لطیفے اور پھلجھڑیاں ضروری ہیں۔ اس قسم کے مقابل حسن عسکری اور سلیم احمد کے ہاں جملے فکری پس منظر کے حوالے سے سامنے آتے ہیں۔

انتظار حسین نے بات کا رخ پھر فراق کی طرف موڑا اور کہا، ابھی آپ نے فراق کے بالمقابل احمد مشتاق اور ناصر کاظمی کا ذکر کیا ہے تو اس بارے میں عرض ہے کہ فراق پر ابھی تک اتنا کام نہیں ہوا جتنا میر یا غالب پر ہوا ہے۔ حالانکہ فراق سے طرح بھی ایک روایت ہے جو میر کی میراث گردانی جاتی ہے، موجود ہے۔ فاروقی بولے، "آپ نے فراق کے ساتھ میر کا نام لیا ہے۔ اسلام میں اس پر فتوے تو نہیں لگتا۔ اگر لگ سکتا تو ضرور لگ جاتا کیونکہ ان دونوں کا کوئی مقابلہ نہیں۔ میر جہاں سے اپنے سفر کا آغاز کرتے ہیں فراق وہاں سے تین سو میل پیچھے ہیں۔ آپ نے کہا ہے فراق کے بارے میں بہت کم لکھا گیا ہے یہ بالکل غلط ہے۔ وہ تو خود اپنے آپ پر مضمون لکھ کر دوسروں کے نام سے چھپوا دیا کرتے تھے!"

شمس الرحمان فاروقی کی اس آخری بات پر ممتاز کالم نگار احمد ندیم قاسمی بہت سٹپٹائے ہیں۔ ایک تازہ کالم میں انہوں نے نہ صرف فاروقی صاحب کو اپنے اس خیال کے منہ میں لگام دینے کا حکم دیا ہے بلکہ نقادوں کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ اوچھی اور گھٹیا چالاکیاں لگانے سے پرہیز کریں۔ قاسمی صاحب کو یہ بات بھی اچھی نہیں لگی کہ فاروقی صاحب نے احمد مشتاق کو اور ناصر کاظمی کو فراق سے بڑا شاعر قرار دے دیا ہے، چنانچہ انہوں نے احمد مشتاق کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان کے بارے میں اس طرح کا بیان دینے والے کے خلاف۔ ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ دائر کر دیں۔ سنا ہے کہ احمد مشتاق نے قاسمی صاحب سے گزارش کی ہے کہ وہ اپنے تجربے کی بنا پر انہیں حیثیت عرفی کی تشخیص کا طریقہ سمجھا دیں۔ ادھر خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ اگر یہ سلسلہ چل پڑا تو خود قاسمی صاحب کو فتح محمد ملک کے خلاف مقدمہ دائر کرنا پڑے گا جنہوں نے ایک دفعہ انہیں عصر حاضر میں حریت فکر اور حقیقت تخلیق کا عظیم علمبردار کہہ کر ان کی حیثیت عرفی کو ناقابل برداشت ضعف پہنچایا تھا۔ پس ہمیں خالد احمد، ڈاکٹر سلیم اختر، شکور حسین یاد، عطاء الحق قاسمی بھی عدالت کے کٹہرے میں کھڑے نظر آئیں گے کیونکہ وہ بھی ان کے بارے میں اکثر ایسے ہی گمراہ کن بیانات بے محابا جاری کرتے رہتے ہیں۔ بس ان کے پیچھے دوستوں کے زمرے میں اگر کوئی نظر آئے گا تو وہ انور سدید ہوگا جو قاسمی صاحب کی ادبی اور سیاسی قامت کو سامنے رکھ کر تنقید لکھتا ہے اور تعریف بھی جا ہے ان کے غبارے میں اسٹیڈ روحین نہیں بھرتا۔ ●●

شہزاد احمد

ستارے اور زمین

یہ ستاروں پر کمندیں ڈالنے والو سنو
یہ ستارے خشک بنجر ریتلی مٹی کے گھر
ان کی چٹیل جبینیں، دوزخی آنکھوں کا نور
ان کی چھدری زمینیں بے گیاہ و بے شجر
ان کی آوارہ ہواؤں میں بلندی کا غرور
یہ حرارت دھوپ ان کی ان کے چشمے بے ثمر

یہ ستارے تیری آنکھوں میں نخچیر ہیں کسی اپنی نہیں

اور یہ دھرتی مہکتے سبز رنگوں کا جہاں
رات کو مہتاب کی چادر میں لپٹی آبشار
دن کو سورج کی شعاعوں سے دمکتی جوئے بار
اس کے رنگارنگ ہنگاموں میں دھڑکن کی صدا
اس کی ویرانی میں بھی آبادیوں کا سلسلہ
اپنی اس تخلیق پر خود مسکراتا ہے خدا

رات دن آسماں کی کو گھورتے رہتے ہیں اور تھکتے نہیں

دریا

کتنا گہرا دریا ہے
لیکن چپ چاپ بہے جاتا ہے

ایک ذرا سی ناؤ
کیسا شور مچاتی جاتی ہے
پتواروں سے بیٹھ دریا
چیر کے آگے بڑھتی ہے
اپنے پیچھے کتنے حلقے
چھوڑ کے آگے بڑھتی ہے
حلقے ننھے ننھے حلقے
پھیل پھیل کے سطح رواں پر
رنگ رنگ کے نقش بنا کر
دریا میں گم ہو جاتے ہیں
کتنے حلقے کتنی موجیں
ابھرا ابھر کر
پھیل پھیل کر
رنگ رنگ کے نقش بنا کر
دریا میں گم ہو بھی چکیں
کتنے حلقے کتنی موجیں
دریا میں گم ہو جائیں گی
لیکن دریا
گہرا دریا
پھر چپ چاپ بہے جائے گا

غزلیں

◉

وطن کو اپنی تمنا عزیز رکھتے ہیں
اور اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں
بسا ہوا ہے وہ اس دل کے ذرے ذرے میں
خبر نہیں اسے کتنا عزیز رکھتے ہیں
سفر کے بعد جہاں آن کر پناہ ملی
ہم اس درخت کا سایہ عزیز رکھتے ہیں
ہیں اس کے فیض سے شاداب نقرئی بوٹے
نمو ہے جس سے وہ دریا عزیز رکھتے ہیں
سمٹتے ہیں پرندوں میں فضاؤں کے منظر
ذرا سی جان ہے کیا کیا عزیز رکھتے ہیں
اسی سے ہم کو ملے گا نشان منزل بھی
افق پہ ہے جو ستارہ عزیز رکھتے ہیں
اگرچہ ہے محبت وطن کے ذروں سے
ہمیں بھی وادی و صحرا عزیز رکھتے ہیں
یہ کیا کہ ایک بھی ہوں اور منقسم بھی رہیں
یہ سوچنا ہے کہ ہم کیا عزیز رکھتے ہیں
یہ ہم پہ ہے کہ تماشا خود کو بننے دیں
حریف تو یہ تماشا عزیز رکھتے ہیں
عجیب شے ہے چمن میں بہار لالہ و گل
جو ہیں بہار شناسا عزیز رکھتے ہیں
ہمیں تو چاہئے شہزاد کوئی دل والا
نگاہ والے تو دھوکا عزیز رکھتے ہیں

○

پرانے دوستوں سے اب مروت چھوڑ دی ہم نے
معزز ہو گئے ہم بھی شرافت چھوڑ دی ہم نے
میسر آ چکی ہے سربلندی مڑ کے کیوں دیکھیں
امامت مل گئی ہم کو تو امت چھوڑ دی ہم نے
کسے معلوم کیا ہوگا مآل آئندہ نسلوں کا
جواں ہو کر بزرگوں کی روایت چھوڑ دی ہم نے
یہ ملک اپنا ہے اور اس ملک کی سرکار اپنی ہے
ملی ہے نوکری جب سے بغاوت چھوڑ دی ہم نے
ہے اتنا واقعہ اس سے نہ ملنے کی قسم کھائی
تاسف اس قدر گویا ریاضت چھوڑ دی ہم نے
کریں کیا یہ بلا اپنے لئے خود منتخب کی ہے
گلہ باقی رہا لیکن شکایت چھوڑ دی ہم نے
ستارے اس قدر دیکھے کہ آنکھیں بجھ گئیں اپنی
محبت اس قدر کر لی محبت چھوڑ دی ہم نے
بہ سوچا ہے عزیز دل فریبی آ نہیں سکتا
شرارت اب کے کی یہ شرارت چھوڑ دی ہم نے
الجھ پڑتے تھے تو ہم میں تم میں فرق کیا رہتا
یہ دنیا باقی تھی سلامت چھوڑ دی ہم نے
گنہگاروں میں شامل منصفی بھی اور ملزم بھی
تو انصاف دیکھا اور عدالت چھوڑ دی ہم نے

شہزاد احمد

زندہ کون رہتا ہے اور مرتا کون ہے؟

نقوش کے محمد طفیل نے اپنی ناشر زندگی کا آغاز ادب سے کیا اس لئے ہم اخبار نویسوں کے ساتھ ان کا رابطہ بہت کم رہا تھا۔ ان کے ساتھ چند ملاقاتیں ہوئی تھیں جو تمام ملاقاتیں بہت مختصر اور رسمی تھیں ...

[illegible]

سیاسی باتیں

ہمزاد عبدالقادر حسن

[illegible]

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.15 No.9 July 25, 1986
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

پیپلز پارٹی میرے پاس بھٹو کی امانت ہے کسی کو اس میں خیانت نہیں کرنے دینگے ۔ جتوئی

صحیح مشورے دینے اور آمریت کو تسلیم نہ کرنے پر پکھر اور مجھ پر غضب نازل ہوا

کارکنوں کو ساتھ لے کر قائد کے دیئے گئے اصولوں پر پارٹی کو چلائینگے ۔ ملک اور پارٹی دونوں میں جمہوریت ہونی چاہیئے

دہلی میں خویر پر حملہ کرنے والا کوئی ملزم گرفتار نہیں کیا جاسکا

نئے سال میں انتخابات کے لئے ۱۴ اگست کو بھی عوامی بائیکاٹ کا فیصلہ

یوم سیاہ ملک بھر میں کامیاب رہا ۔ کراچی کا جلسہ ناکام تھا

کراچی میں ۲۰ لاکھ افراد نے ہمارا ساتھ دیا ۔ ایم آر ڈی

پاکستان کی تمام سیاسی جماعتیں مسلح افواج کے گرد گھومتی ہے ۔ پیر پگاڑا

گورنر وزراء اعلیٰ کو احکامات دیتے ہیں تو صدر کے اختیارات کا خود اندازہ لگالیں ۔

پیپلز پارٹی شو کے بارے میں

سرکاری حلقوں اور پارٹی لیڈروں کا تجزیہ

"پاکستان کے پاس ایٹم بم نہیں"

"ایٹم بم بنایا تو ہم امداد بند کردیں گے ۔"

روس کو امریکہ کا پیغام

سولارز کے دوبارہ انتخاب کیلئے امریکہ میں بھارتی باشندے فنڈ جمع کر رہے ہیں

بھارتی باشندے سولارز کیلئے ۔ ۔ ڈالر کی کس ادا کر دیں ۔ اخبار میں پورے صفحے کا اشتہار

مقبوضہ کشمیر میں پُرتشدد ہنگامے

"عورت کی سربراہی قبول نہیں کی جائے گی" کے متعلق دستخطی مہم

الہلال باقاعدگی سے حاصل کرنے کیلئے

براہ مہربانی مندرجہ ذیل کوپن پُر کرکے ہمیں روانہ کریں ۔ آپ کے لیے "الہلال" جاری کر دیا جائے گا۔

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زرخریداری (برائے الہلال) ۱۵ ڈالر

سالانہ زرخریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر

سالانہ زرخریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۰ ڈالر

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زرخریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے

338 Hollyberry Trail Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9293, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بلا قیمت نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →

Managing Editor: M Lateef Owaisi